حکومتِ پاکستان

(ریونیو ڈویژن)

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

اسلام آباد، 26 نومبر، 2012

نوٹیفکیشن

(کسٹمز)

S.R.O.1386 (I)/2012۔ کسٹمز ایکٹ 1969 (چہارم کا 1969) کی دفعہ 202 B کے تحت حاصل اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے، **فیڈرل بورڈ آف ریونیو** حسبِ ذیل قواعد وضع کرتا ہے:

1۔ مختصر عنوان اور آغاز

(1) ان قواعد کو **کسٹمز انعامی قواعد**، 2012 کہا جائے گا۔

(2) یہ قواعد فوری طور پر نافذ العمل ہوں گے۔

2۔ تعریفات

ان قواعد میں، جب تک سیاق وسباق میں کچھ اور مراد نہ ہو، مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی ہوں گے:

" (i) ایکٹ " سے مراد **کسٹمز ایکٹ**، 1969 (**چہارم کا 1969**) ہے؛

" (ii) بورڈ " سے مراد **فیڈرل بورڈ آف ریونیو** ہے جو **فیڈرل بورڈ آف ریونیو ایکٹ**، 2007 کے تحت قائم کیا گیا ہے؛

" (iii) ڈیوٹی " سے مراد کسٹمز ایکٹ کے تحت عائد اور وصول کی جانے والی تمام اقسام کی کسٹمز ڈیوٹیز ہیں؛

" (iv) مخبر " سے مراد وہ فرد یا افراد کا گروہ ہے جو کسٹمز ڈیوٹی یا دیگر ٹیکسوں کی چوری، اور سامان کی ضبطی سے متعلق ایسی قابلِ قدر یا اہم معلومات یا شواہد فراہم کرے جن کی بنیاد پر کامیاب تفتیش، آڈٹ، تحقیقات یا قانونی کارروائی کی جا سکے اور اس کے نتیجے میں مذکورہ ڈیوٹی اور ٹیکسوں کی وصولی عمل میں آئے؛

" (v) بہترین خدمات " سے مراد ہے:

- (i) کسٹمز سے متعلق کسی بھی شعبے میں حقیقی خدمات انجام دینا اور غیر معمولی فرض شناسی کا مظاہرہ کرنا؛
- (ii) غیر معمولی منصوبہ بندی اور کوششوں کے ذریعے بجٹ اہداف سے بڑھ کر کارکردگی دکھانا؛

- (iii) ڈیوٹی اور دیگر ٹیکسوں کی چوری کی نشاندہی، انسدادِ اسمگلنگ آپریشن یا واجبات کی وصولی میں مجموعی طور پر غیر معمولی کارکردگی دکھانا؛

(vi) "دیگر ٹیکس" سے مراد وہ تمام ڈیوٹیز اور ٹیکسز ہیں جو درآمدی مرحلے پر اس انداز میں وصول کیے جاتے ہیں جیسے وہ کسٹمز ایکٹ کے تحت قابلِ ادا کسٹمز ڈیوٹی ہوں۔

3۔ انعام کے لیے اہلیت۔ (1) ان قواعد کے تحت درج ذیل افراد کو، ڈیوٹی اور دیگر ٹیکسز کی چوری اور سامان کی ضبطی کے مقدمات میں، نقد انعام دیا جائے گا:

(a) پاکستان کسٹمز سروس کے افسران اور اہلکار، جنہوں نے ایسے معاملات میں کردار ادا کیا ہو؛ اور

(b) مخبر، جس نے ایسی اطلاع فراہم کی ہو جو قابلِ اعتماد ہو اور ضبطی یا چوری کی نشاندہی کا باعث بنی ہو (جیسی بھی صورت حال ہو)۔

(2) پاکستان کسٹمز سروس کے افسران اور عملے کو معمول کی ڈیوٹی کے دوران بھی بہترین خدمات پر نقد انعام دیا جا سکتا ہے، بشرطیکہ یہ ان کی تین سالہ بنیادی تنخواہ سے تجاوز نہ کرے۔

4۔ انعام کا تعین۔

(1) ڈیوٹی اور دیگر ٹیکسز کی چوری اور سامان کی ضبطی کے مقدمات میں انعام کی رقم درج ذیل طریقے سے طے کی جائے گی:

وصول شدہ کسٹمز ڈیوٹی اور دیگر ٹیکسز کی رقم	انعام کی رقم
500,000 روپے یا اس سے کم	ڈیوٹی اور دیگر ٹیکسز کا 20 فیصد
500,000 روپے زائد مگر 1,000,000 روپے تک	100,000 روپے + 500,000 روپے سے زائد رقم کا 10 فیصد
1,000,000 روپے سے زائد	روپے 150,000 روپے + 1,000,000 روپے سے زائد رقم کا 5 فیصد

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت انعام کی رقم صرف اسی صورت میں منظور کی جائے گی جب پوری ڈیوٹی اور دیگر متعلقہ ٹیکسز کی وصولی مکمل ہو چکی ہو۔

بشرطیکہ ایسے مقدمات میں جہاں ڈیوٹی اور دیگر ٹیکسز کی نصف سے زائد رقم وصول ہو چکی ہو، وہاں وصول شدہ رقم کے تناسب سے انعام منظور کیا جا سکتا ہے۔

(3) ان مقدمات میں جہاں سامان کو نیلامی، فروخت یا کسی اور طریقے سے عدالتی و اپیل کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد تلف کیا جاتا ہے، تو اس فروخت سے قومی خزانے میں جمع ہونے والی رقم کا **پندرہ فیصد** حصہ کسٹمز افسران، عملے اور مخبر (اگر کوئی ہو) میں انعام کے طور پر تقسیم کیا جائے گا۔

(4) ضبط شدہ اشیا کو چھڑانے والی اور جرمانے کی رقم کو انعام کی مد میں شمار نہیں کیا جائے گا۔

(5)ان مقدمات میں جہاں ضبط شدہ اشیاء کو تلف نہیں کیا جاسکتا(جیسے ممنوعہ اور محدود اشیاء جو موجودہ امپورٹ وایکسپورٹ پالیسی آرڈرز کے تحت آتی ہوں، منشیات، اسلحہ، انٹلیکچول پراپرٹی وغیرہ)، ان کے لیے انعام کی رقم درج ذیل طریقے سے طے کی جائے گی:

ضبط شدہ اشیاء کی مالیت	انعام کی رقم
20,000 روپے یا اس سے کم	اشیاء کی مالیت کا 30 فیصد
20,000 روپے سے زیادہ مگر 500,000 روپے تک	6,000 روپے + 20,000 روپے سے زائد مالیت پر 25 فیصد
500,000 روپے سے زائد	روپے126,000 روپے + 500,000 روپے سے زائد مالیت پر 10 فیصد

نوٹ: انعام کی رقم **1,000,000** روپے سے تجاوز نہیں کرے گی۔

(6)اس ذیلی قاعدہ کے تحت انعام کی منظوری صرف اس وقت دی جائے گی جب ضبط شدہ سامان کے مقدمہ کا **حتمی فیصلہ** آجائے اور **قانونی مدت برائے اپیل** ختم ہو چکی ہو۔

(7) ٹیمپر شدہ اسمگل شدہ گاڑیوں کی ضبطگی کی صورت میں، ایک کیس میں دی جانے والی انعامی رقم کی کل حد 30,000 روپے سے تجاوز نہیں کرے گی اگر گاڑی کی انجن کپیسٹی 1800 سی سی سے زیادہ ہو، اور دیگر گاڑیوں کی صورت میں یہ حد 12,000 روپے ہو گی۔ ایسے کیسز میں ویلفیئر فنڈ کو بھی مساوی حصہ دیا جائے گا۔

(8)پاکستان کسٹمز سروس کے کسی حاضر سروس افسر یا عملے کے رکن کو ایک کیس میں دی جانے والی انعامی رقم عمومی طور پر اُس کی تین سالہ بنیادی تنخواہ سے تجاوز نہیں کرے گی۔

.5ویلفیئر فنڈ کا قیام۔ (1) پاکستان کسٹمز سروس کے افسران اور عملے کی فلاح و بہبود کے لیے ایک فنڈ قائم کیا جائے گا۔ اس فنڈ کا انتظام بورڈ کے کسٹمز ونگ یا متعلقہ کلکٹوریٹ کے ذریعے کیا جائے گا، جیسی بھی صورت ہو۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت قائم کردہ ویلفیئر فنڈ کو پاکستان کسٹمز سروس کے افسران اور عملے کی عمومی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کیا جائے گا، جیسا کہ بورڈ کی طرف سے کامن پول فنڈ (CPF) قواعد کے تحت تجویز کیا گیا ہو۔

.6انعام کی ادائیگی۔ (1) قاعدہ 4 کے ذیلی قواعد (1) اور (5) میں بیان کردہ کل انعامی رقم پاکستان کسٹمز سروس کے افسران و عملے اور مخبروں کے درمیان بالترتیب چالیس فیصد اور پندرہ فیصد کے تناسب سے تقسیم کی جائے گی۔

(2) قاعدہ 4 کے ذیلی قواعد (1) اور (5) میں بیان کردہ انعامی رقم کا پینتالیس فیصد ویلفیئر فنڈ کو دیا جائے گا۔ قاعدہ 4(7) کے مطابق ویلفیئر فنڈ اپنا حصہ بھی وصول کرے گا۔ ایسی صورت میں جہاں کوئی مخبر موجود نہ ہو، مخبر کا حصہ ویلفیئر فنڈ میں جمع کروا دیا جائے گا۔

.7انعام کی منظوری دینے والے حکام۔ (a) قاعدہ 4 کے ذیلی قواعد (1)، (5) اور (7) میں بیان کردہ کیسز میں:

پاکستان کسٹمز سروس کے افسران اور عملہ	منظوری دینے کی مجاز اتھارٹی

فیلڈ فارمیشن میں BS-1 سے BS-18 تک	کلکٹر یا ڈائریکٹر، جیسی بھی صورت ہو
فیلڈ فارمیشن میں BS-19 تک	چیف کلکٹر یا ڈائریکٹر جنرل، جیسی بھی صورت ہو
فیلڈ فارمیشن میں BS-20 اور BS-21	فیڈرل بورڈ آف ریونیو میں ممبر (کسٹمز)
فیڈرل بورڈ آف ریونیو (FBR) ہیڈ کوارٹرز میں BS-1 تا BS-21	فیڈرل بورڈ آف ریونیو میں ممبر (کسٹمز)

(b) قاعدہ 3(2) کے تحت انعام کی منظوری کی صورت میں:

پاکستان کسٹمز سروس کے افسران و عملہ	**منظور کنندہ اتھارٹی**
فیلڈ فارمیشن میں BS-1 تا BS-16	ممبر (کسٹمز)، فیڈرل بورڈ آف ریونیو
فیلڈ فارمیشن میں BS-17 تا BS-21	ممبر (کسٹمز)، فیڈرل بورڈ آف ریونیو
ایف بی آر ہیڈ کوارٹرز میں BS 1 تا BS-21	ممبر (کسٹمز)، فیڈرل بورڈ آف ریونیو

8. انعامی رقم کی منظوری: (1) فیلڈ فارمیشن میں انعامی منظوری دینے والی اتھارٹی کم از کم ایک BS-19 اور دو BS-18 افسران پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دے گی جو مقدمات کا جائزہ لے کر انعام کی سفارش کرے گی:

بشرطیکہ انعام حاصل کرنے والا کوئی بھی شخص اس کمیٹی کا رکن نہیں بن سکے گا۔

(2) ان سفارشات کی بنیاد پر، انعامی منظوری دینے والی اتھارٹی فیصلہ کرے گی کہ کس کو انعام دیا جائے۔

(3) انعامی منظوری دینے والی اتھارٹی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ انعام کی رقم مقدمہ قائم کرنے والی ٹیم اور دیگر متعلقہ افسران و عملے میں منصفانہ طور پر تقسیم کی جائے جنہوں نے محصولات کی وصولی تک اہم کردار ادا کیا:

بشرطیکہ محکمہ جاتی نمائندے کو ہر ایسے مقدمے میں جو ایپلیٹ ٹریبونل میں محکمہ کے حق میں فیصلہ ہو، روپے 5,000/- انعام دیا جائے گا۔

(4) اگر انعامی منظوری دینے والی اتھارٹی کسی فرد کو مقدمہ قائم کرنے، فیصلہ کرانے یا ریکوری کے مراحل میں غیر معمولی خدمات کا حامل سمجھے، تو تحریری وجوہات درج کرتے ہوئے اس فرد کو انعام کی رقم میں اضافی حصہ دیا جا سکتا ہے (تاہم مقررہ حد سے تجاوز نہیں کیا جائے گا)۔

9۔ شکایات کا ازالہ: (1) پاکستان کسٹمز سروس کا کوئی بھی افسر، اہلکار یا مخبر جس نے ان قواعد کے تحت انعام کا دعویٰ کیا ہو اور انعامی منظوری دینے والی اتھارٹی کے فیصلے سے مطمئن نہ وہ تحریری طور پر **فیصلے کی نقل** طلب کر سکتا ہے، جو کہ **پندرہ (15) دن** کے اندر فراہم کی جائے گی۔

(2) متاثرہ شخص اس کے بعد تحریری طور پر **ساٹھ (60) دن** کے اندر **چیف کلکٹر** کو شکایت کے ازالے کے لیے اپیل کر سکتا ہے، جو کہ **تیس (30) دن** کے اندر **تحریری حکم نامے** کے ذریعے فیصلہ کرے گا۔

(3) اگر متاثرہ شخص اس فیصلے سے مطمئن نہ ہو، یا کسی بھی وجہ سے اپیل **تیس دن** میں نہ سنی گئی ہو، تو وہ تحریری طور پر **ممبر (کسٹمز)، ایف بی آر** کو اپیل کر سکتا ہے، جو **تیس (30) دن** کے اندر فیصلہ کرے گا، اور یہ فیصلہ **حتمی** ہو گا۔

(4) جن معاملات میں انعامی منظوری دینے والی اتھارٹی خود **ممبر** (کسٹمز) ہو، ان میں متاثرہ شخص **فیصلے کے ساٹھ (60) دن** کے اندر **نظر ثانی کی درخواست ممبر** (کسٹمز) ایف بی آر کو دے سکتا ہے، جو **تیس (30) دن** میں فیصلہ کرے گا، اور یہ فیصلہ بھی **حتمی** ہو گا۔

(5) پاکستان کسٹمز سروس کا کوئی بھی افسر کسی کلکٹوریٹ یا ڈائریکٹوریٹ میں دی گئی انعامی منظوری کے بارے میں **ٹھوس شواہد** کی بنیاد پر—جن سے ان قواعد کی خلاف ورزی یا غیر مستحق افراد کو **انعام دیے جانے** کا ثبوت ملتا ہو — **ممبر** (کسٹمز)، **ایف بی آر** کو نظر ثانی کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔ (کسٹمز)، **ایف بی آر** مناسب ذرائع سے تحقیقات کے بعد تیس دن کے اندر معاملے کا فیصلہ کرے گا۔

10۔ انعامی منظوری کے عمل اور متعلقہ امور کا جائزہ: فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) ہر **دو سال بعد** پاکستان کسٹمز سروس کے **افسران** اور **عملے** سے انعامی منظوری کے عمل میں **بہتری** کے لیے **تجاویز، آراء اور سفارشات** طلب کرے گا تا کہ اسے زیادہ **منصفانہ، شفاف، اور مساوی** بنایا جا سکے۔ اس **دورانیہ وار جائزے** کو باقاعدہ مشتہر **کیا جائے گا** تا کہ زیادہ سے زیادہ افراد کی شرکت سے اس عمل میں **بہتر نتائج** حاصل کیے جا سکیں۔

[C. No.7(3)AS&C/09]

(محمد بی. آر. عباسی)

چیف (F&C)